سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

الیہ یرد

25

پچیسویں پارے / جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Edition 2022
© Copyright Reserved جمیع حقوق محفوظہ

پچیسویں پارے(جزء)" الیہ یرد"کامختصرتعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

نوٹ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم

رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

پچیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف
" Para 25 – Elaihi Yuraddo"- اِلَيۡهِ يُرَدُّ

پچیسویں پارے کو اہل علم نے لگ بھگ چھتیس یونٹس (36) میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 25 "إِلَيۡهِ يُرَدُّ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ فصلت / حٰم السجدہ			
یونٹ نمبر:1	47	48	اللہ تعالیٰ کے علم کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	49	51	انسان پر گزرنے والے اچھے اور برے حالات کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	52	54	قرآن کی نشانیاں اور عجائبات کا بیان۔
سورۃ الشوریٰ			
یونٹ نمبر:4	1	6	وحی کے نازل ہونے کا طریقہ کا ذکر، اللہ کی عظمت اور کبریائی کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	7	12	وحی کے مقاصد کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	13	14	بعض احکامات بیان۔

یونٹ نمبر:7	15	19	کفار و مشرک پر حجت تمام ہو چکی ہے۔
یونٹ نمبر:8	20	26	شرک کے علاوہ دیگر گناہ معاف بھی ہو سکتے ہیں اگر توبہ کے بغیر مر جائے۔
یونٹ نمبر:9	27	35	اللہ تعالیٰ کی ربوبیت حکمت اور قدرت کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	36	43	مومنین کی صفات کا بیان۔
یونٹ نمبر:11	44	46	جہنم اور جہنمیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	47	50	اولاد دینے کا اختیار صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
یونٹ نمبر:13	51	53	وحی کی تین اقسام کا بیان۔
سورۃ الزخرف			
یونٹ نمبر:14	1	8	قرآن مجید کی عظمت اور فضیلت کا بیان، اور اس کے مذاق اڑانے والوں کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	9	14	مشرکین مکہ اللہ کی ربوبیت کے قائل تھے لیکن الوہیت کے قائل نہیں تھے۔
یونٹ نمبر:16	15	25	مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹاں قرار دیتے تھے۔
یونٹ نمبر:17	26	35	اللہ تعالیٰ کی حکمتوں کے پوشیدہ ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	36	46	جو لوگ نماز، روزہ، ذکر واذکار سے غفلت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر شیطان مسلط کر دیتے ہیں۔

یونٹ نمبر:19	47	56	فرعون کے عبرت ناک انجام سے نصیحت حاصل کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:20	57	66	قرب قیامت عیسیٰ علیہ السلام کا دوبارہ نازل کئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	67	73	اللہ تعالی کی ان نعمتوں کا بیان جو دنیا میں اور آخرت میں عطا کی جائیں گی۔
یونٹ نمبر:22	74	80	قیامت کے دن برے لوگوں کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:23	81	89	اللہ تعالیٰ کے شرک اور اولاد سے پاک ہونے کا بیان۔
سورۃ الدخان			
یونٹ نمبر:24	1	9	قرآن کا تعارف، قرآن کے معجزہ ہونے کا بیان، قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کئے جانے کا ذکر۔
یونٹ نمبر:25	10	16	کفار و مشرکین کو عذاب سے ڈرائے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:26	17	33	فرعون اور اس کی قوم کی ہلاکت کا بیان۔
یونٹ نمبر:27	34	39	مشرکین مکہ کے لیے قوم تبع کی مثال بیان کی گئی۔
یونٹ نمبر:28	40	50	جہنم کے عذاب کا منظر اور شجر زقوم کا بیان۔

یونٹ نمبر:29	51	59	اہل ایمان کے لیے انعام واکرام کا بیان۔
سورۃ الجاثیہ			
یونٹ نمبر:30	1	6	قرآن کے نزول کا بیان اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور الوہیت کا بیان۔
یونٹ نمبر:31	7	11	اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی تکذیب کرنے والوں کے لیے بدترین بدلہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:32	12	15	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی یاددہانی کا بیان۔
یونٹ نمبر:33	16	20	بنی اسرائیل کے لیے عطا کی جانے والی نعمتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:34	21	23	اہل ایمان اور کفار ومشرک کے درمیان پائے جانے والے فرق کا بیان۔
یونٹ نمبر:35	24	27	ملحد اور ایتھیسٹ کے اعتراضات کے جوابات کا بیان۔
یونٹ نمبر:36	28	37	قیامت کے دن نافرمانوں کے بیٹھنے کے طریقہ کا بیان۔

یونٹ نمبر1:

پچیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 47 سے لے کر 48 میں یہ بتایا جارہاہے کہ اللہ کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کے پاس وہ علم جو غیر اللہ کے پاس نہیں پھر بھی لوگ غیر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

یونٹ نمبر1:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- علم غیب اور علم قیامت صرف اللہ کے پاس ہے۔(47-48)

یونٹ نمبر2:

پچیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 49 سے لے کر 51 میں یہ بتایا جارہاہے یہ انسان پر ہر دو حالات آتے ہیں انسان اچھے حالات سے بھی گزر تا ہے اور برے حالات کا بھی اس کو مقابلہ کرنا ہوتا ہے ان دونوں حالات میں جو کیفیات پائی جاتی ہیں ان تفصیل بتائی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر2:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- انسان پر گزرنے والے اچھے اور برے حالات کا بیان۔

یونٹ نمبر3:

پچیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 52 سے لے کر 54 میں بتایاجارہاہے قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف نازل کیا گیا ہے اس قرآن میں اللہ تعالیٰ کے قدرت کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں پھر ایک زمانہ آئے گا صرف ان نشانیوں کے ذریعے قرآن

کی حقانیت کو تسلیم کرلیں گے قرآن کی نشانیاں اور عجائبات کا سلسلہ قیامت تک ختم نہیں ہو گا۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- آفاق و انفس میں اللہ کی نشانیوں پر غور۔(53-54)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الشُّورَىٰ

SURAH ASH-SHOORA

The Consultations	Mash'wara	مشورہ

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- مشاورت واتحاد کی اہمیت اور فرقہ بندی کی سنگینی بیان کی گئی ہے۔
- اس سورت میں منہج صحیح کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔[1]
- توحید کی اہمیت اور فرقہ بندی کے نقصانات بتائے گئے۔[2]
- اختلاف مختلف لوگوں اور طبیعتوں کا نتیجہ ہے۔اور یہ بھی بتایا کہ اختلاف کی صورت میں حکم اللہ اور اس کے رسول ہوں گے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَمَا ٱخۡتَلَفۡتُمۡ فِيهِ مِن شَيۡءٖ فَحُكۡمُهُۥٓ إِلَى ٱللَّهِۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبِّي عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَإِلَيۡهِ أُنِيبُ ﴿١٠﴾ ﴾ الشورى

---

[1] (الشورى في ظل نظام الحكم الإسلامي.لعبدالرحمن عبدالخالق)

[2] (دلائل التوحيد:محمد بن عبد الوهاب)

- فرقہ بندی نے سابقہ اقوام کو ہلاک کیا،قال تعالیٰ: ﴿ شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِۦ نُوحًا وَالَّذِيٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِۦٓ إِبْرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰٓ ۖ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِيٓ إِلَيْهِ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِيٓ إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ ﴾ الشورى

- حتی الامکان اختلاف سے بچنا چاہیے، اگر اختلاف ہو بھی جائے تو شورائی نظام کو قائم کرنا،شورائی نظام گھر سے لے کر عدالت تک قائم ہونا چاہیے. زندگی کی گوناگوں حالات میں اختلاف یقینی امر ہے لہذا اس کے لیے شورائی نظام کی اشد ضرورت ہے۔اسی اہمیت کے پیش نظر اس سورت کا نام شوری رکھا گیا ہے۔شورائی نظام انفرادی اور اجتماعی زندگی میں بہت ہی اہمیت کا حامل ہے جیسا کہ اللہ فرماتا ہے قال تعالیٰ: ﴿ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٨﴾ ﴾ الشورى.[3]

ASK ISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

[3] (الأمر بالاجتماع والإئتلاف والنهي عن التفرق والإختلاف:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

- مرکزی موضوع توحید، سارے "حمٓ" توحید کو بنیاد بنا کر آخرت کی یاد دہانی کرواتے ہیں، جب مالک کا تصور صحیح ہو جائے گا تو یوم الدین (انصاف والا دن) سمجھنے میں آسانی ہو گی۔
- سارے انبیاء نے توحید کی دعوت دی۔ [4]، انبیاء کا مقصد عقیدہ توحید، "اقیموا الدین" سے مراد حکومت نہیں بلکہ عقیدہ ہے ورنہ لازم آئے گا کہ نوح علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام حکم کی تعمیل نہ کر سکے۔ واللہ اعلم۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- نبی کا امی ہونا ان کے نبی ہونے کی دلیل ہے۔ نبی ﷺ کا امی ہو کر سمندر کی تفصیلات، رحم مادر کی تفصیلات، آسمان کی تفصیلات، زمین کے خزانوں کی تفصیلات بتانا نبی کے صادق امین رسول ہونے کی دلیل ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَمَا كُنتَ تَتْلُوا۟ مِن قَبْلِهِۦ مِن كِتَـٰبٍ وَلَا تَخُطُّهُۥ بِيَمِينِكَ ۖ إِذًا لَّٱرْتَابَ ٱلْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾ ﴾ العنكبوت

---

[4] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعي:أبو عبد الله محمد بن أبي بكر (ابن قيم الجوزية) ص 411 :الجزء الثالث)

یونٹ نمبر:4

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 1 سے لے کر6 میں وحی کے نازل ہونے کا طریقہ اور اس کے اسباب ذکر کئے جارہے ہیں اور اللہ کی عظمت اور کبریائی بیان کی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- وحی کے نازل ہونے کا طریقہ کا ذکر، اللہ کی عظمت اور کبریائی کا بیان۔

یونٹ نمبر:5

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 7 سے لے کر12 میں وحی کے مقاصد بیان کئے جارہے ہیں اور یہ بتایا جارہا ہے کہ قرآن کے ذریعے لوگوں کا تزکیہ کیا جائے اور لوگوں کو قیامت کے دن سے ڈرایا جائے اللہ کے نبی تمام عالم انسانیت کے لیے نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں، قرآن مجید تمام بنی نوع انسان کے لیے ہدایت ور ہنمائی کا ذریعہ ہے۔

یونٹ نمبر5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- وحی کے مقاصد کا بیان۔

یونٹ نمبر:6

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 13 سے لے کر14 میں بتایا جارہا ہے کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت ایک ہی ہوتی تھی وہ اللہ کی توحید کے ساتھ مبعوث کئے جاتے تھے اور تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا دین، دین اسلام ہی تھا۔

یونٹ نمبر6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- وحی ایک، دین بھی ایک لیکن لوگوں کا اس میں اختلاف۔(13-14)

یونٹ نمبر7:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 15 سے لے کر19 میں احکامات بیان کئے گئے ہیں اور بتایا جارہا ہے کفار و مشرک پر حجت تمام ہو چکی ہے۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- دعوت کا حکم۔(15-16)
- کفار و مشرک پر حجت تمام ہو چکی ہے۔(17-19)

یونٹ نمبر8:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 20 سے لے کر26 میں مومنوں اور ظالموں کے بارے میں بتایا جارہا ہے مومن کی توبہ قبول کئے جانے کی بات بتائی جارہی اور ظالموں کے لیے بدترین عذاب کی وعید بیان کی گئی ہے اور اس سے متعلق یہ اصول بتادیا گیا کہ شرک کے علاوہ دوسرے گناہ معاف بھی کئے جاسکتے ہیں اگر کوئی بغیر توبہ کے مرجائے اور یہ بھی کہہ دیا گیا کہ دین میں کوئی نئی بات کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

یونٹ نمبر8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- مومنوں اور کافروں کا بدلہ۔(20-26)

AskIslamPedia
Gateway for Islamic Information
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر:9

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 27 سے لے کر35 میں اللہ تعالیٰ کی حکمت کا بیان ہے اور تعالیٰ کے قدرت کی نشانیاں بتائی جارہی ہیں اور ربوبیت کا ذکر کیا جارہاہے۔

یونٹ نمبر9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- اللہ تعالیٰ کی ربوبیت حکمت اور قدرت کا بیان۔(27-35)

یونٹ نمبر:10

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 36 سے لے کر43 میں مومنوں کی صفات بیان کی گئی ہیں اور یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

یونٹ نمبر10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- مومنوں کی صفات، کافروں کا انجام۔(37-46)

GATEWAY TO ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر:11

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر44 سے لے کر46 میں جہنمیوں کا ذکر کیا گیا اور جہنم کی ذلت اور تکالیف کا منظر پیش کیا گیا۔

یونٹ نمبر11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- مومنوں کی صفات، کافروں کا انجام۔(37-46)

یونٹ نمبر12:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 47 سے لے کر50 میں اہل ایمان کی صفات کا بیان اور یہ بتایا گیا کہ اولاد دینے کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔

یونٹ نمبر12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قیامت کا اثبات، اور دنیا اور آخرت میں ہر معاملہ کا اللہ کے ہاتھ میں ہونے کا تذکرہ۔(47-50)

یونٹ نمبر13:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 51 سے لے کر53 میں وحی کی تین اقسام کا ذکر کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ بعض اوقات اللہ تعالیٰ نبیوں سے ہم کلام بھی ہوتے ہیں۔

یونٹ نمبر13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- وحی کی قسمیں اور اس کی حقیقت۔(51-53)

GATEWAY TO ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الزُّخْرُف

SURAH AZ-ZUKHRUF

The Gold Adornment	Sona	سونا

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- دنیا کی چمک دمک سے دھوکا نہ کھانا۔
- یہ سورت ان لوگوں کے متعلق ہے جو دنیا کی چمک دمک میں مگن رہتے ہیں انہیں اس بات سے روکا جارہا ہے۔کیونکہ سابقہ امتیں اسی لیے ہلاک ہو گئیں کہ وہ دنیوی چمک دمک میں منہمک ہو گئیں تھیں۔
- اس بات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ آخرت کو جھٹلانے کی اہم وجہ یہی مال و متاع ہے۔[1]
- اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ حقیقی شرف مال و دولت نہیں بلکہ دین ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ وَإِنَّهُۥ لَذِكۡرٞ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَۖ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُونَ ﴿٤٤﴾ ﴾ الزخرف ،

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں-إنما الحياة الدنيا متاع :صلاح بن محمد البدير)

(ذکر سے مراد شرف ہے)[2]

- حضرت عیسی علیہ السلام کا بھی ذکر ہے جو کہ زہد وورع کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾ ﴾ الزخرف

  ظاہری اور ختم ہونے والی نعمتوں کے مقابلے میں حکمت کو پیش کیا۔

  ساری سورت میں دنیوی چمک دمک کے خطرے سے واقف کیا گیا۔

  قَالَ تَعَالَىٰ: الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ – [الزخرف76] دنیاداری کا دارومدار مادیت پر ہی ہے۔ لیکن تقوی اور حکمت ہمیشہ رہنے والے ہیں، عقلمندی اسی میں ہے کہ حقیر دنیا کے مقابلے میں آخرت کو ترجیح دی جائے۔

- اس سورت کا نام زخرف رکھنے کی بھی یہی وجہ ہے کہ اس میں مال و دولت کو بجلی سے اور چمکدار زیور سے تشبیہ دی گئی ہے۔ بہت سارے لوگ اس سے دھوکہ کھاتے ہیں جبکہ اللہ کے پاس اس کی قدر مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں ہے۔ اسی لیے اللہ تعالی دنیا نیک وبد دونوں کو دیتا ہے۔ اور آخرت میں صرف نیک لوگوں کو فائدہ ہو گا۔ دنیا دار الفنا ہے اور آخرت دار البقا ہے۔[3]

---

[2] (من أسباب السعادة :عبد العزيز بن محمد السدحان)

[3] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – الدنيا ظل زائل :عبد الملك القاسم)

- اس سورہ میں قصہ موسی علیہ السلام مع فرعون اور قصہ عیسی علیہ السلام مع قوم کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ جدالی مزاج پر خوب وار کیا گیا ہے۔
- جدال، اعراض، کٹ حجتی، بحث و مغالطہ سب کی خوب جم کر قلعی کھولی گئی اور کفر سے براءت کا اظہار کر کے فرق کر دیا گیا۔ کسی بھی قسم کے زخرفہ سے دھوکہ میں نہ آئیں چاہے دنیا ہزار زخرفے اور چکاچوند لے کر آئے صراط مستقیم کی شاہراہ واضح ہے۔ "لیلھا کنھارھا" [4]
- اسلام دنیا میں اچھے کھانے پینے اور کمانے سے نہیں روکتا لیکن آخرت کے نقصان کی بنیاد پر دنیا کو ترجیح دینا اس کو برا سمجھتا ہے، مال تو عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا لیکن اسلام کہتا ہے تم قارون مت بنو، عہدہ تو عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ کے پاس بھی تھا اسلام یہ کہتا ہے کہ تم ہامان اور فرعون مت بنو۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- اس سورت میں اثبات سے زیادہ انذار کا پہلو غالب ہے جبکہ گزشتہ سورتوں میں اثبات کا پہلو زیادہ نظر آتا ہے۔

یونٹ نمبر:14

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 8 میں قرآن مجید کی

---

[4] (اقتضاء الصراط المستقیم : ابن تیمیہ)

عظمت، فضیلت اور عزت کا بیان ہے اور جو لوگ قرآن مجید کا مذاق کرتے ہیں ان کے انجام اور اس کی ہولناکی کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- قرآن، اس کی زبان اور اس کا مقام۔(1-4)
- حد سے آگے بڑھنے والے، ان کا انبیاء کا مذاق اڑانا اور ان کا انجام۔(5-8)

یونٹ نمبر 15:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 9 سے لے کر 14 میں بتایا گیا ہے کہ مشرکین مکہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کے قائل تھے لیکن اللہ تعالیٰ کی الوہیت کے منکر تھے وہ یہ مانتے تھے کہ اللہ خالق ہے اور تمام کا پالنہار بھی وہی ہے لیکن وہ عبادت غیر اللہ کی کیا کرتے تھے۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- مشرکین مکہ اللہ کی ربوبیت کے قائل تھے لیکن الوہیت کے قائل نہیں تھے۔ (14-9)

یونٹ نمبر 16:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 15 سے لے کر 25 میں مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیا کرتے تھے حالانکہ جب ان کے ہاں لڑکی کی پیدائش ہوتی تو وہ اپنے لیے ذلت سمجھتے تھے۔

یونٹ نمبر16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- مشرکوں کی افترا پردازیاں اور ابراہیم علیہ السلام کا کچھ قصہ۔(15-35)

یونٹ نمبر17:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر43 کی آیت نمبر 26 سے لے کر 35 میں یہ بتایا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے رسول بنایا جانا اور کسی کو رزق عطا کیا جانا ان جیسے تمام امور میں اللہ تعالیٰ کی حکمتیں پوشیدہ ہوتی ہیں۔

یونٹ نمبر17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- مشرکوں کی افترا پردازیاں اور ابراہیم علیہ السلام کا کچھ قصہ۔(15-35)

یونٹ نمبر18:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر43 کی آیت نمبر 36 سے لے کر 46 میں بتایا جارہا ہے کہ جو لوگ نماز اور ذکر واذکار اور دیگر فرض عبادات سے غفلت برتتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں پر ایک شیطان کو مسلط کر دیتے ہیں جو ان کا ساتھی بن جاتا ہے اور ان کو سیدھی راہ سے دور لے جاتا ہے۔

یونٹ نمبر18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- جو اللہ کے ذکر سے اعراض کرے شیطان اس کا دنیا اور نار جہنم میں ساتھی بن جاتا ہے۔(36-42)
- نبی ﷺ کو چند ہدایات۔(43-45)

یونٹ نمبر19:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 47 سے لے کر 56 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ فرعون کے عبرت ناک انجام اور واقعے سے نصیحت حاصل کریں۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- موسی اور عیسی علیہما السلام کا قصہ، عیسی علیہ السلام کا نزول علاماتِ قیامت میں سے ہے۔(66-46)

یونٹ نمبر20:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 57 سے لے کر 66 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ ہم نے عیسی علیہ السلام کو بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال کی طرح بنادیا عیسیٰ علیہ السلام کو قیامت کی ایک نشانی بنادی یعنی کہ عیسیٰ علیہ السلام قرب قیامت دوبارہ نازل کئے جائیں گے۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- موسی اور عیسی علیہما السلام کا قصہ، عیسی علیہ السلام کا نزول علاماتِ قیامت میں سے ہے۔(66-46)

یونٹ نمبر21:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 67 سے لے کر 73 میں اللہ تعالی کی ان نعمتوں کا بیان جو دنیا میں آخرت میں عطا کی جائیں گی۔

یونٹ نمبر21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- متقیوں کے لیے جنت اور جہنمیوں کے لیے عذابوں کا تذکرہ۔(67-80)

یونٹ نمبر22:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 74 سے لے کر 80 میں فجّار ، فاجر لوگوں کا قیامت کے دن برے انجام کا بیان۔

یونٹ نمبر22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- متقیوں کے لیے جنت اور جہنمیوں کے لیے عذابات کا تذکرہ۔(67-80)

یونٹ نمبر23:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 81 سے لے کر 89 میں بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ شرک اور اولاد سے پاک ہے۔

یونٹ نمبر23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- اللہ کی وحدانیت کے دلائل، شرک اور اللہ کا بیٹا ہونے کی نفی۔(81-89)

AskIslamPedia GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

سُورَةُ الدُّخَانِ

SURAH AD-DUKHAAN

The Smoke	Dhuwaan	دھواں

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- سلطنت اور حکومت کے دھوکے سے بچنا۔[1]
- اس سورت میں حکومت کی چمک دمک کی طرف اشارہ کیا گیا ہے:

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ (آية 27)

- اس سورت میں فرعون اور اس کی قوم کا ذکر اور ان کی نافرمانی و طغیانی کی وجہ سے جو عذاب نازل ہوا اس عذاب کی وجہ سے جو کچھ وہ باغات و محلات چھوڑ کر گئے

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – مسؤولية الدول الإسلامية عن الدعوة ونموذج المملكة العربية السعودية: عبد الله بن عبد المحسن التركي)

سب کا ذکر کیا گیا ہے۔حالانکہ اللہ نے ان کو حکومت دے رکھی تھی، اس عطا کردہ نعمت کی قدر نہیں کی بلکہ تکبر کیا اس کا انجام ہلاکت و بربادی رہا۔[2]

- اس سورت میں قریب میں پیش آنے والے دخان کے واقعہ کا ذکر ہے تاکہ عبرت کے لیے یہ مثال بھی ذریعہ ہے۔ ابھی تک صرف دھمکی ہو رہی تھی آہستہ آہستہ حقیقت میں نظر بھی آ رہی ہے دھمکی۔[3]

مناسبت / لطائف تفسیر

- اس سورت میں اثبات سے زیادہ انذار کا پہلو غالب ہے جبکہ گزشتہ سورتوں میں اثبات کا پہلو زیادہ نظر آتا ہے۔

یونٹ نمبر 24:

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 9 میں قرآن کا تعارف پیش کیا گیا اور کہا گیا کہ قرآن معجزہ ہے، اس کو لیلۃ القدر کی مبارک رات میں نازل فرمایا۔

یونٹ نمبر 24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- قرآن کا نزول لیلۃ القدر میں۔ (1-6)
- اللہ کی قدرت کا بیان۔ (7-8)

[2] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- (تذكير البشر بفضل التواضع وذم الكبر: عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

[3] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج 17 / ص 117)

یونٹ نمبر :25

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 10 سے لے کر 16 میں کفار ومشرکین کو عذاب سے ڈرایا گیا اور تنبیہ کی گئی اور راہ راست پر آجانے کی نصیحت بھی کی گئی۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- دعوت کے کام میں مشرکوں کی سازشیں۔(9-16)

یونٹ نمبر :26

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 17 سے لے کر 33 میں فرعون اور فرعون کی قوم کی سرکشی اور اسکے انجام کا ذکر ہے اور موسیٰ علیہ السلام کے ذریعے سے بنی اسرائیل کو محفوظ مقام پر پہنچانے کا بیان۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- قوم فرعون کا قصہ۔(17-33)

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر :27

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 34 سے لے کر 39 میں مشرکین مکہ کو خطاب کرتے ہوئے یہ بتایا جارہا ہے کہ جو لوگ موت کے بعد کی زندگی کے منکر ہیں ان کے لیے قوم تبع کی مثال کافی ہے جو بڑے طاقتور اور دیو ہیکل ہوا کرتے تھے لیکن ان کا انجام عبرتناک ہے لہٰذا تم ان کی ہلاکت سے نصیحت حاصل کرلو کیونکہ زندگی صرف لہو لعب کا نام نہیں بلکہ زندگی آخرت کی تیاری کا نام ہے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- مشرکوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور ان پر رد۔ (34-50)

یونٹ نمبر 28:

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 40 سے لے کر 50 میں جہنمیوں کا ذکر کیا گیا عذاب کا منظر بیان کیا گیا اور کہا گیا جہنمیوں کے لیے زقوم کا درخت تیار کیا گیا ہے جو کانٹی دار، بدبودار جس کے کھانے سے پیٹ جل اٹھیں گے۔

یونٹ نمبر 28: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.28"

- مشرکوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور ان پر رد۔ (34-50)

یونٹ نمبر 29:

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 51 سے لے کر 59 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ قیامت کے دن اہل ایمان کو انعام و اکرام سے نوازا جائے گا اور ان کو بہترین بدلہ دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 29: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.29"

- متقیوں کا جنت میں اجر۔ (51-59)

سُورَةُ الجَاثِيَة

SURAH AL-JATHIYAH

The kneeling	Ghutno ke bal baithna	گھٹنوں کے بل بیٹھنا

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- زمین میں تکبر کا انجام۔[1]
- اس سورت میں تکبر کی خطرناکی بیان کی گئی ہے اور تکبر سیدھے جہنم میں لے جانے والی چیز ہے۔لا يدخل الجنة من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر. "جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہو گا جس کے دل میں رائی کے برابر بھی تکبر (گھمنڈ) ہو۔"

(الترمذي: 1999)

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں– تذكير البشر بفضل التواضع وذم الكبر:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

تکبر انتہائی خطرناک چیز ہے- قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ يَسۡمَعُ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِ ثُمَّ
يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرٗا كَأَن لَّمۡ يَسۡمَعۡهَاۖ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٖ ۝٨ وَإِذَا عَلِمَ مِنۡ ءَايَٰتِنَا
شَيۡـًٔا ٱتَّخَذَهَا هُزُوًاۚ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٞ مُّهِينٞ ۝٩ ﴾ الجاثية.[2]

- اس سورت کا نام جاثیہ اس لیے رکھا گیا کہ قیامت کے دن لوگ ہیبتناک حالات کی وجہ سے حساب کے انتظار میں گھٹنوں کے بل ہونگے۔
- تکبر کے مرحلہ تک جب پہنچ گئے اور اس میں شدت آگئی تب کفار قریش کو واضح دھمکی دی گئی۔
- یہاں تک یہود نے کفار قریش کی مدد درپردہ کی تو انہیں بھی سبق یاد دلایا گیا۔ انبیاء کی تعلیمات چھوڑ کر وہ نقصان اٹھائیں گے، اگر اب بھی نہ سدھرے تو پھر کب؟؟
- سورہ جاثیہ میں وحدانیت کا اثبات چھ دلائل سے کیا گیا:
  1) آسمان وزمین کی تخلیق
  2) انسانوں کی تخلیق
  3) جانوروں کی تخلیق
  4) رات ودن کی گردش
  5) آسمان سے پانی کا اترنا اور زمین سے اگائی

[2] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں– مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين: ابن قيم الجوزية ج2/ص311)

6) ہواؤں کا چلنا اور اس کا نظام

مناسبت / لطائف تفسیر

- ابن تیمیہ رحمۃ اللہ نے الجواب الصحیح میں (45:13) سورہ جاثیہ کی اس آیت کی روشنی میں "جمیعا منه" سے 'روح منه' کے عیسائی مغالطہ کا جواب دیا اگر 'روح منه' سے تم نے عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا حصہ سمجھا تو پھر 'جمیعا منه' سے بھی پوری کائنات کو اللہ کا حصہ سمجھو۔ پھر تم تثلیث سے نکل کر وحدۃ الوجود میں چلے جاؤ گے۔ اور عیسائی وحدۃ الوجود کو نہیں صرف تثلیث الوجود فی لباس التوحید مانتے ہیں۔ یعنی تثلیث، توحید کا مبدل، محرف اور غیر عقلی تصور ہے!!

یونٹ نمبر 30:

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر 45 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 6 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور الوہیت بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 30: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.30"

- اللہ کی وحدانیت اور قدرت پر دلالت کرنے والی نشانیاں۔ (1-6)

یونٹ نمبر 31:

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر 45 کی آیت نمبر 7 سے لے کر 11 میں بتایا جارہا ہے کہ جو

لوگ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں اور تکذیب کرتے ان کو بدترین اور بہت برا بدلہ دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 31: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.31"

- کافروں اور اللہ کی نشانیوں کو جھٹلانے والوں کو تنبیہ۔(7-11)

یونٹ نمبر 32:

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر 45 کی آیت نمبر 12 سے لے کر 15 میں اللہ کی نعمتون کی یاد دہانی کرائی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 32: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.32"

- مومنوں کو ہدایات۔(14-15)

یونٹ نمبر 33:

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر 45 کی آیت نمبر 16 سے لے کر 20 میں بطور خاص بنی اسرائیل پر کی جانے والی نعمتوں کا بیان اور یہ کہا گیا کہ ہم نے بنی اسرائیل کو شریعت عطا کی تو بطور نعمت عطا کی تھی لیکن وہ ان نعمتوں کی شکر گزاری میں ناکام رہے۔

یونٹ نمبر 33: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.33"

- بنی اسرائیل پر اللہ کی نعمت، اس کے مقابلہ ان کی سرکشی وطغیانی۔(16-22)

یونٹ نمبر34:

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر45 کی آیت نمبر 21 سے لے کر23 میں بتایا جارہا ایمان لانے والے اور احسان کرنے والے مومن اور کفر و شرک کرنے والے نافرمان برابر نہیں ہیں، اہل ایمان کو بہترین بدلہ عطا کریں گے اور نافرمانوں کو بدترین عذاب میں جھونک دیں گے۔

یونٹ نمبر34: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.34"

- بنی اسرائیل پر اللہ کی نعمت، اس کے مقابلہ ان کی سرکشی و طغیانی۔(16-22)

یونٹ نمبر35:

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر45 کی آیت نمبر 24 سے لے کر27 میں ملحدین، دہرئیین اور ایتھیسٹ کارد اوران کے اعتراضات کے جوابات۔

یونٹ نمبر35: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.35"

- مشرکوں اور کافروں کا بعث بعد الموت سے انکار اور ان کا انجام۔(23-35)

یونٹ نمبر36:

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر45 کی آیت نمبر 28 سے لے کر37 میں قیامت کے دن نافرمانوں کے بیٹھنے ایک خاص طریقہ کا بیان ہورہاہے یعنی کہ نافرمان اُس ذلت ورسوائی سے ہوئے ہوں گے کہ ان پر اللہ کا عتاب اور غضب نازل ہورہاہو گا۔

یونٹ نمبر 36: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.36"

- مشرکوں اور کافروں کا بعث بعد الموت سے انکار اور ان کا انجام۔(23-35)
- اللہ کے فضل اور اس کی کبریائی کا ذکر۔(36-37)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)